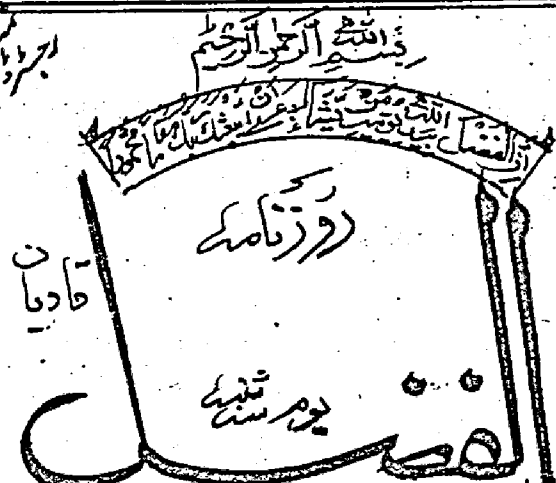


بسم اللہ الرحمن الرحیم
۱۲ رجب ۱۳۶۶ھ



ماہوار روپے

قیمت لائے اشعار روپے

مدینۃ المنیرہ
قادیان ۲۰ ماہ احسان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابعی ایدہ اللہ تعالیٰ
بنعمہ الخیر کے متعلق ۱۵۰۰۰ شام کی اطلاع منظر پر ہے کہ حضور کی طبیعت قدرتی لے
کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ
حضرت مولوی سید محمود شاہ صاحب شدید بیمار ہیں۔ کل سے فشی طاری ہے
آج شام تک کوئی آفاقہ نہیں ہوا۔ اجاب دعا نے صحت فرامیں۔
افسوس جاہی حکم الدین صاحب والد خواجہ عبدالحکیم صاحب وکیل تجارت فوت ہو گئے
ہیں انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ بروز جمعہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے
بیجاہ پڑھایا۔ اور مرحوم مقبرہ ہشتی میں دفن کئے گئے۔ اجاب بلند فی درجات کے لئے
دعا فرمائیں۔
کل تمام پرائیویٹ راستوں کے دروازے بند رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rahwah

جلد ۳۵ ۲۰ ماہ احسان ۱۳۶۶ھ ۱۲ رجب ۱۳۶۶ھ ۱۳۶۶ھ ۱۳۶۶ھ

خدا کو چھو کر

دیکھ سکتے۔ جب تک سورج کی بیرونی روشنی
آپ کی مدد نہ کرے۔
اس طرح عقل کی آنکھیں بھی خواہ
کس قدر تیز کیوں نہ ہوں۔ وہ بھی آپ
کی صحیح راہ نمائی نہیں کر سکتیں۔ جب تک
آسمانی ہدایت کی روشنی سے پیسے خود
بینائی حاصل نہ کرے جس طرح سورج
کی غیر موجودگی میں مٹی کی گاہ ایک اندھیرے
سے نکل کر دوسرے اندھیرے میں گرائی
ہے۔ اس طرح عقل بھی آسمانی ہدایت
سے آزاد ہو کر ایک گمراہی سے نکل کر
دوسری گمراہی سے ٹھوکریں کھاتی پھرتی ہے
انہی دنیا نے کہا یہ عقل ہماری
چراغ راہ ہے۔ آؤ قدرت کے امیر
کو ٹھوکر لیں۔ مشاہدات اور تجربات سے
اس طلبات کا جائزہ لیں۔ چونکہ خالی عقل
کے سوا ان کا کوئی راہ نمائیں تھا۔ ان
لئے ان کی نگہ دو کو ہونے کے بل کی طرح
ایک ہی حدود و دار کے اندر رہ کر
کھلنے لگی۔ ان کی فطرت کی گہرائیوں
انسانیت کی یہیں آواز آئی ہیں تو انہوں
نے یہ گمراہی کا بان بند کر کے کہ یہ موصوفہ
ہے۔ اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں
کیونکہ ہم اس کو اپنے مشاہدہ اور تجربہ

آج انسانی حیات کا مطلع اس قدر
تاریک اور قہر آلود ہو گیا ہے کہ آفتاب
ہدایت کی تیز سے تیز شعاعیں بھی نگاہوں
سے اوجھل ہو گئی ہیں۔ اندھیروں کی تہ
پر تہ جمی ہوئی ہے۔ جس میں عقل بڑھ چکے
ہیں۔ اور آنکھوں کی چٹیاں اندھیرے
سے اس قدر مانوس ہو چکی ہیں۔ کہ اگر کوئی
روشنی کی شعاع اندھیرے کے بادلوں
کو چھو کر ان تک پہنچتی بھی ہے۔ تو وہ
چند حیا جاتی ہیں۔ اور وہ شعاع سیاہی
کی ایک کیرین کر رہ جاتی ہے۔
حقیقت یہ ہے کہ لوگوں نے اپنی
حقیقت کو دیکھنے والی آنکھ پر دلی دنیا
کے پردے چڑھا رکھے ہیں۔ اور انہوں
نے یہ سمجھ لیا ہے۔ کہ ان ظاہری مناظر
کے پرے کچھ بھی نہیں۔ اور جو کچھ ہے
وہ مادہ ہی مادہ ہے اور اس عقل حالانکہ
یہ ایک نہایت موثر بات ہے کہ مادی
ہمکھ کی قوت بینائی محض بے کار ہے۔
اگر سورج کی روشنی اس کی امداد کو نہ پہنچے۔
اگر سورج کی روشنی نہ ہو۔ تو خواہ آپ
اپنی آنکھوں کو کتنی ہی بھڑائیں۔ یہاں تک
کہ جب اس مشرق سے مغرب تک پھیل
جائیں عقل قوت بینائی سے آپ کچھ نہیں

قیامت کا نظارہ دیکھ لیں گی۔ اور نہ
صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے
والی آفتیں ظاہر ہو سکیں گی۔ کچھ آسمان
نئے اور کچھ زمین سے۔ یہ اس لئے
کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی
پرستش چھوڑ دی ہے۔
یہ بت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ
مخت زلزلے آئے اور تہران ملک
ان سے محفوظ ہے۔ میں تو دیکھتا ہوں
کہ شامان سے زیادہ مصیبت کا
مونہ دیکھو گئے۔ اے یورپ تو بھی
امن میں نہیں۔ اور اے ایشیا تو بھی محفوظ
نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والے
کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں
کر سکتا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا
ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں
وہ واحد جگانہ ایک مدت تک خاموش
رہا۔ اور اس آنکھوں کے سامنے مرد
کام کئے گئے۔ اور وہ چپ رہا۔ مگر

کے فیتے سے نہیں ناب کئے۔ انہوں
نے مشاہدہ گا بن اور تجربہ گاہیں بنائیں۔
جہاں انہوں نے مٹی۔ پوا آگ اور
پانی کو بھلا کر۔ اور چوڑو کر کے کھینچنے
کے لئے کچھ کھلوئے ایجاد کر لئے۔ اس
کھیل میں ان کو مادی لذات کے خواہ
نظر آئے۔ اور اس طرح وہ زیادہ سے
زیادہ نئے نئے کھلونے بناتے چلے گئے
دیباچوں کو پر اپنا ہون کو اڑایا۔ زمین کو کھڑا
فقدان چیلوں کی طرح اڑنے لگے۔
ناممکن تھا کہ اس کامیابی کے میدان کے
دامغ کا آواز نہ آتا۔ انہوں نے
کجا دنیا میں اب ہمارے پیر کچھ بھی
تہنیر غور نہ پھینچا۔ لیکن میدان
جنگ ہونے کی وجہ سے اپنے آپ میں
بیچ و باب کھانے لگے۔ اور عقل سے
عقل ٹھوکر لیں۔ اس تصادم سے آگ کا ایک
شعلہ اٹھا۔ اور تمام کوہ ارض اس کی لپٹ
میں آ گیا۔ آج ایشیا یورپ اور جزائر
سب اس شعلہ کی آغوش میں ہیں۔ اور
اب ہندوستان میں آ رہا ہے۔ حالانکہ
غیب سے خبر یا کہ ایک پکارنے والے
نے۔ اب ہندوستان میں آ رہا ہے۔ حالانکہ
اور غیر مبہم الفاظ میں قبل از وقت بتا دیا
تھا کہ
"وہ دن نزدیک ہے بلکہ میں دیکھتا ہوں
کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک

ترکیب زر اور انتظامی امور کے متعلق نیچر الفضل کو مخاطب کریں۔ (ریڈیو سٹر)

نئے ارض و سماء و مشق میں تبلیغی مساعی السید احمد ساقی کا قبولِ احمدیت

پادری مطران سے ملاقات

سفر بیروت و لبنان
مکرم بودھری محمد شریف صاحب خانہ
انچارج کی تارکی بناد پر خاکِ ریت
روانہ ہوا۔ وہاں السید ام حازم
ایسے ساقی پرینڈنٹ لبنان کے
بڑے رکنے حازم کو ملا۔ اور اسے
میں احمدیت قبول کرنے کی تحریک کی
تبلیغ کے علاوہ اسے انگریزی لٹریچر
میں دیا گیا۔ جسے وہ مطالعہ کر رہے۔
اس کے علاوہ اور پانچ کس کو تبلیغ
کی گئی۔

دشوق سے حصص روانہ ہوا۔ وہاں
کے سب سے بڑے پادری مطران سے
ملاقات کی۔ اس نے احمدیوں کے اخلاق
کی بہت تعریف کی۔ وہاں ہمارے ایک
مخلص احمدی ندیم آندی میں خدا ان کے
اعمال میں برکت بخشے۔ آمین۔

بیعت

مرصہ زیر پورٹ میں محکمہ وزارت
کے انسپٹر السید احمد ساقی بیعت
کر کے احمدیت سے مشرف ہوئے۔
یہ بیان کر دینا بھی مناسب ہے۔
کہ اس عرصہ میں چھ بڑے بڑے
اخبارات کے ایڈیٹروں سے بھی
ملاقات کی گئی۔

عبد المعنی وکیل التبشیر

مرصہ زیر پورٹ د ازیم اپریل تا
پندرہ اپریل میں چار مضمین لکھے گئے۔
۱) خلافتِ الراعی وفاتِ مسیح کے قائل میں۔
۲) Middle east
opinion کا فلسطین کے نظریہ تقسیم
پر تبصرہ۔
۳) ایشیائی کانفرنس میں یہودی نمائندہ
کے بیان پر تبصرہ۔

۴) السید محمد علی بک کی وفات
ان مضمین کے علاوہ ایک کتاب
”ماہی الاحمدیہ“ کے ایک
حصہ کو مکمل کیا گیا۔ اور عربی الہم کی کچھ تیار کی
ایک اور کتاب 50 احادیث کا
مجموعہ تیار کیا جا رہا ہے۔ ان احادیث
کے تیار کرنے کے لیے جو کچھ
ادبیات کی کتابیں کاغذ پر لکھی گئی ہیں۔ یہ
کتابیں ایک ایک حصہ تیار کی جا رہی ہیں۔

۱) خطباتِ جمعہ
مرصہ زیر پورٹ میں ایک خطبہ میں
المختار کے بعض اعتراضات کے جواب
دئے گئے۔ دوسرے خطبہ جمعہ میں سورۃ
القلم کی تفسیر بیان کی گئی۔
اجتماعات

مرصہ زیر پورٹ میں چھوٹے بڑے
۱۲ اجتماع ہوئے۔ جن میں تفسیرِ قرآن کریم
وفاتِ حجراتِ نبوت، صدقِ مسیح موعود علیہ السلام، مسیح
لم یولد اور وحی و الہام وغیرہ موضوعات پر گفتگو کی رہی۔

تبدیلی پتہ

تخلیکِ جدید کی مدد اس ایجنسی تحت رج ذیل سچے پر تبدیل ہو گئی ہے۔ لہذا آئندہ اس
پے پر خط و کتابت کریں۔
Universal Trading Co.,
88 Wallajah Road, Mount Road
Madras
(دیکھیں التجار)

مذہبی حمیت اور قومی غیرت

(ایک سچا واقعہ جو فسانہ سے زیادہ دلچسپ ہے)
(از قلم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی)

(۱)

غریب بھکاران بہت بھوکے تھے۔ کئی وقت سے
اس کے گھر میں ایک کھیل بھی اڑ کر نہ گئی تھی۔
جب اپنے گاؤں میں اسے بیک بنی۔ تو وہ
نہ بیک کے قصبہ میں ہی گئی۔ تاکہ کوئی اذیت کا بندہ
اس کے حال پر نہ دیکھ سکے۔ اور اس کا پیش بھر کر
اسکی دعائی سے۔ قصبہ میں داخل ہو کر وہ ایک
گلی میں آئی۔ سامنے اسے ایک مکان نظر آیا۔
بھوک کی بیقراری میں وہ فوراً دروازے میں سے
ہو کر مکان میں داخل ہو گئی۔ جس میں بیچ کر اس نے
دیکھا کہ باورچی خانہ میں خادمہ بیٹھی چائے پر
دو ٹیال پکھا رہی ہے۔ جب غریب اور بھوک
عورت کا نام کی گرم گرم روٹیوں کی خوشبو
پہنچی۔ تو وہ بیقرار ہو گئی۔ اور اس نے بہت ہی
سے اختیار ہر گز بڑی عاجزی سے کس کس کا خادمہ
سے کہا۔ کہ تیری وقت کی بھوک ہوں۔ مجھے ایک
روٹی کھانے کے لئے دے دو۔

(۲)

خادمہ نے نظر اٹھا کر بھکاران کی طرف دیکھا۔
اور بغیر کچھ کہے دستِ خوان میں سے اٹھا کر
ایک روٹی اسے دے دی۔ روٹی پا کر یہ موسم
ہوا۔ کہ گویا اسے کوئی خوار نہ لگتا۔ بیقراری کے
ساتھ اس نے ہدی سے ایک نوالہ توڑا اور
اس میں رکھ کر پالا۔

(۳)

جب غریب بھکاران نے اپنا منہ اوپر اٹھایا۔
اور اسکی نظر مکان کی بیٹھ اور ساخت پر
پڑی۔ تو اس نے دیکھا کہ مکان کی عمارت
پختہ بنی ہوئی ہے۔ اور مکان صاف ستھرا
بھی خوب ہے۔ وہ اس سے پوچھ کر کسی عیانی
مشق کی پختہ عمارت کو دیکھ پکی ہو گئی۔ لہذا
اس مکان کو دیکھ کر ہی اسے خیال آیا کہ کہیں یہ
جی کسی عیانی کا مکان نہ ہو۔

عورت غریب بے شک تھی۔ اور بہت
ہی غریب تھی۔ مگر ساتھ ہی نہایت حساس اور
بہیرت بھی تھی۔ اس نے اسکی حمیت نے
نہ چاہا۔ کہ مسلمان ہو کر ایک عیانی کے ہاں
سے بیک حاصل کرے۔ خواہ بھوک کے آگے

اس کا کبھی ہی پتلا حال کیوں نہ ہو۔
اس احساسِ خود داری نے اس کا کھل ہوا
منہ بند کر دیا۔ اور روٹی کا نوالہ منہ تک آکر
رک گیا۔ اس نے بڑی گھبراہٹ کے ساتھ
خادمہ سے پوچھا کہ ”کیا یہ عیانیوں کا گھر
تو نہیں؟“ نوالہ بدستور اس کے منہ میں تھا
اور وہ خادمہ کے جواب کی منتظر تھی کہ اگر
یہ معلوم ہو کہ یہ عیانیوں کا گھر ہے۔ تو نوالہ
زبان پر پھینک دے۔ اور روٹی خادمہ کو
واپس کر کے چلی جائے۔

(۴)

گھر کا فرشتہ فصاحت مالک دلائل میں
بیٹھا ہوا یہ سارا نظارہ اپنی آنکھوں سے
دیکھ رہا تھا۔ بھکاران کا آنا۔ بھوک کے مار
اسکی بیقراری۔ اس کا خادمہ سے روٹی
مانگنا اور نوالہ منہ تک لے جا کر رک جانا۔
یہ سب اس نے خود دیکھا تھا۔ اس کا دل بھکار
سے کوڑھ مار کر درجہ زیادہ حساس اور بغیرت
تھا۔ جب اس نے خود داری کا یہ نمونہ دیکھا۔
تو تڑپ اٹھا اور یہ اختیار مانا۔ کہ اسے کچھ جواب
اور جلدی سے خادمہ سے کہا۔ کہ اسے کچھ جواب
دو۔ کہ یہ عیانیوں کا گھر نہیں۔ مسلمانوں کا
گھر ہے۔ شوق سے روٹی کھا۔ اور دیکھو
ایک روٹی نہیں اسے بھان کر بیٹھ بھر کر روٹی
کھٹاؤ۔ یہ کہہ کر حبیب سے ایک دو پیسہ نکالا
اور خادمہ سے فرمایا۔ کہ یہ دو پیسہ بھی اسے دیدو۔
دو پیسہ دیتے وقت محترم مالک مکان کا ہاتھ
چہرہ خوشی و مسرت سے چوم دھو بی رات
کی مانند چمک رہا تھا۔

(۵)

جانتے ہو کہ اس قصبہ کا نام کیا تھا۔ اور
وہ انسان کون تھا؟ آئیے ہم بتائیں۔ اس
قصبہ کا نام قادیان اور اس انسان کا
اسم گرامی مرزا غلام احمد تھا۔ وہی جسے
مسیح موعود کے نام سے آج ساری دنیا
جانتی ہے۔ خدا کے ہزاروں ہزار درود و سلام
ہوں اس پر اور اسکی آل و اولاد اور اس
کے سچے متبعین پر۔ آمین۔

یہ تمام واقعات کے لئے درکار ہائے

ٹراؤنک میں ایک جلسہ میں ایک ائمہ کی کامیابی

تقریباً پانچ ہزار افراد کی حاضری میں ٹراؤنک کی ایک بااثر سوسائٹی کی دعوت پر مذہب اسلام کے متعلق لیکچر دینے کے لئے جماعت احمدیہ کی دوکانگی بلی ٹراؤنک کی طرف سے جناب اے ایم صالح رفیق نیشنل سیکریٹری تشریف لے گئے جس میں مختلف مذاہب آریہ ساتھی - عیسائی - ہندو متی - وغیرہ کی طرف سے نمائندے لائے گئے۔ اور ٹراؤنک سوسائٹی کے پریذیڈنٹ کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ جو اس وقت میں ایک مشہور ہندو لیڈر ہیں اسلام کے متعلق احادیث کے روشنی میں جناب صاحب نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک تقریر کی جس کا پبلک پرائیڈ تھا کہ صدر صاحب نے جو ایک متعصب ہندو لیڈر ہیں۔ آخر میں فرمایا کہ پہلے میرا خیال تھا کہ مذہب اسلام صرف کچھ ملائمت اور کچھ پاکیزہ خیالات اور محکمے وفادار مجموعہ ہے۔ آج میرے صاحب صاحب نے جو کچھ اسلام کے متعلق کہا ہے مجھے معلوم نہیں کہ یہ باتیں لیکچر نے اپنی طرف سے بنائی ہیں یا مسلمانوں کے قرآن میں موجود ہیں اگر یہ سب کچھ اسلامی تعلیم ہو تو پھر ہمیں ایک ایسا مذہب قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ میں تو اتنے تقریریں مسلمانوں کے مدینہ کی مسجد نبوی میں پہنچ گیا تھا اور مجھے یہ محسوس ہوا کہ میرے سفید بالوں سے بھرے ہوئے سر پر مسلمانوں کی ٹوپی اگر گر رہی ہے۔ ہمیں مسٹر صالح سے ڈرنا چاہیے اور مجھے یہ ڈر ہے کہ ایسی تقریریں سن کر میری قوم ہندو کہیں کم نہ ہو جائے۔

میں *Maya Sone* کے پریذیڈنٹ کی حیثیت سے آج سے مسٹر صالح صاحب کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ ہمیشہ ہماری میٹنگوں میں آکر لیکچر دیا کریں۔ مجھے اسلام کے متعلق پہلے کوئی واقفیت نہیں تھی۔ اب تو میں آدمی مسلمان بن چکا ہوں۔

پھر صدر صاحب یہ بھی کہا کہ کل ہی *Maya Sone* زبان لا کوئی لکچر میرے پتر پر بھیج دیں۔ احمد رشید مالاباری مبلغ سدا احمدی ٹراؤنک

ضرورت

نظارت امور عالم کو ایک نام ناظر مقامی کی ذرا ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں مع نقول سرٹیفکیٹ امیر پریذیڈنٹ جماعت کی تصدیق و سفارش کیا ضرورت ناظر امور عامہ کو بھیجیں۔ نائب ناظر امور عامہ کی آسانی کے لئے گزٹریٹ کا ہونا لازمی ہے۔ اے ایل۔ ایل۔ بی اور دفتری تجربہ رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ کا گریڈ ۱۲۰ - ۱۵۰ - ۲۰۰ علاوہ فیکلٹاٹس ہوگا۔ (ناظر امور عامہ)

فروخت اراضی

منہ دار الاحسان شرقی میں دو قطعات تین ساڑھے تین کنال کے قابل فروخت ہیں۔ ضرورت مند احباب خرید کر سکتے ہیں۔ محلہ میں سڑکیں بیٹلس فرک کی ہیں۔ زمین اکٹھا یا جزو ذول سور تول میں دیا جاسکتا ہے۔ خاک رمان محمد عبداللہ خان کاف۔ (قادیان)

خریداران احباب الفضل ۵ جون ۱۳۷۶ء کے بعد انجمنی ان احباب کو اخبارت میں نہیں کرے گی۔ جن کا تقابا ہوگا۔ اور جنہوں نے کہ انکم ایک ماہ کا چھوٹا بیگ اور انہیں کیا ہوگا۔ احباب مطلقہ (منہج وقت) (منہج وقت)

تقریرات

مندرجہ ذیل جماعتوں کے امراء و نائب امراء کا تقریر حضرت امیر المومنین حلیفہ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے ۳۰ اپریل ۱۳۷۶ء تک مشغور فرمایا ہے متعلقہ جماعتیں نوٹ فرمائیں۔ اس دوران میں کوئی تبدیلی ہو تو اس کی اطلاع فطرت علیا کو فوراً دی جاوے۔

۱۔ لدھیانہ	امیر	مولوی بکت علی صاحب لائق
۲۔ کٹک	"	مولوی عبدالقادر صاحب ایم لے
۳۔ کوٹ احمدی (سندھ)	"	چوہدری عبدالرحمن صاحب
۴۔ راسہ چھٹہ	"	چوہدری محمد حیات صاحب
۵۔ پونا	"	قاضی محمد رشید صاحب
۶۔ بیگم پور گندھی	"	خان بہادر چوہدری نعمت خان صاحب
۷۔ سہ گورھا	"	چوہدری عزیز احمد صاحب سینگ
۸۔ کلکتہ	نائب امیر	بابو غلام رسول صاحب پوسل لوگ
"	امیر	چوہدری انور احمد صاحب کابل
"	نائب امیر	میاں دولت محمد صاحب سس (ناظر اعلیٰ)

رسالہ فرقان

خریداران رسالہ فرقان کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جن احباب کاشاں دروں کا چہرہ تاجال موصول نہیں ہوا انکی خدمت میں بلا دی جائے گی۔ ہر کو روہ دی پی وصول فرما کر اپنے اس قومی مجلہ کی خواہش افرانی فرمائیں گے۔ رسالہ کی مالی حالت سخت کمزور ہے۔ اس لئے احباب حتی الامکان ضرورت کی پی وصول فرمائیں اور وہ کی داپس کر کے دفتر کے لئے مزید پریشانی اور زرباری کا باعث نہ ہوں۔ امید ہے کہ جملہ خریداران احباب ضرورت کی وصول فرما کر اپنے قومی اور امتیازی فرائض کا ثبوت پیش فرمائیں گے۔

(منہج رسالہ فرقان)

سرمہر خاص

یہ سرمہ نہایت مفید ہے۔ گلہاں اور نظر کی کمزوری چپ وغیرہ آنے کے لئے نہایت ہی دوا دار ہے۔ اور پھر کسی قسم کا ہراس سے نہیں بشت سے استعمال ہوتا ہے۔ اور تمام استعمال کرنے والے اس کے فائدے کی شہادت دیتے ہیں۔ انکھوں کی بیماریوں کا اثر عام صحت پر بھی نہایت مضر پڑتا ہے اور آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنا دماغی کے امور سے ہے۔ بہتر ہوتا ہے کہ بیماری سے پہلے ہی آنکھوں کی صحت کا خیال کیا جائے۔ اس کی صحت میں بھی اچھے سرمے کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ دودھ آنکھوں کی سی تھپی چکر کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہوتا ہے۔ قیمت فی بوتل ۵۰ چھ ماہہ ہر تین ماہہ ۱۰۰

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

جوہر تندرستی و بیماری

کیا کہوں کیا ہی سلیمانی نمک
بعد استعمال کے ثابت ہوا
ہضم اگر ہوتی نہ ہو تم کو غذا
دیکھنا چاہو تو دکھلا دیتیں
ہیضہ طاعون کا جب ہوا اثر
پیٹ میں جب درد ہو کھالو اسے
اس کا استعمال ہے بجز مفید
ہو غرض معدے میں کیا ہی فتور
اس کو استعمال جسے بھی کیا
قد کے قابل ہو کیونکہ کہ ہے
نفع بخش و ہضم خوش ذائقہ
بچے بڑے کیلئے یکساں مفید

تندرستی جنکو ہے اپنی عزت
ہے عزیز ان کو سلیمانی نمک

سلیمانی نمک بارہ آنے چھٹانک
ملنے کا پتہ

طیبہ عجائب کھر قادیان

ایک ہی وقت نفع مند کام

پرسین مینو فیکچرنگ کمپنی میں ایک عرصہ سے بجلی کے ٹارچ بنکھے اور دوسری
مشینیں تیار ہوتی رہی ہیں۔ اب چونکہ ہمارا ارادہ تھا کہ اس کام کو
اور بھی بڑھایا جائے۔ اس لئے ہم نے اس کے مد نظر بہت بڑے پیمانے پر
شہر قادیان کے باہر پانچ گھاؤں زمین میں نئی فیکٹری بنوائی ہے جو کہ
خدا کے فضل سے اب قریباً قریباً مکمل ہو چکی ہے۔ اور انشاء اللہ ہمارا کارخانہ
چند ماہ کے اندر اندر وہاں پر چلا جائیگا۔ اور کام وسیع پیمانے پر شروع
ہو جائے گا۔ اس کام کو سرانجام دینے کے لئے انگلستان اور
دوسرے ممالک سے نئی مشینیں بہت سی آگئی ہیں۔ اور مزید ابھی ہیں مگر چونکہ
موجودہ زمانہ میں ہر کام کو بڑے پیمانے پر چلانے کے لئے بہت سرمایہ کی
ضرورت ہے۔ اور جب تک کہ کسی کمپنی کے پاس اس قدر سرمایہ نہ ہو جتنا
کہ ضروری ہو۔ اس سے پورا فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اس بات
کو مد نظر رکھتے ہوئے ہمارا ارادہ ہے کہ اس کمپنی کو دس لاکھ روپے
کے سرمایہ کے ساتھ پبلک لیٹڈ کروالیا جائے۔ کل حصہ جات ایک لاکھ
ہونگے۔ اور ہر حصہ کی قیمت دس روپے ہوگی۔ ہر ورت ہر دس روپے
کے حصہ میں سے صرف پانچ روپے لئے جائیں گے یعنی اگر کوئی شخص ایک
سو حصہ خریدے۔ تو اسے پانچ سو روپے ادا کرنے ہوں گے۔ گو منافع
اسے پورے ایک سو حصہ جات کا ہی ملے گا۔ ابھی یہ سکیم مکمل ہو رہی ہے اور
کاغذات بننے کیلئے کوٹلا کے پاس گئے ہوئے ہیں چونکہ یہ کام خدا کے فضل
سے بہت نفع مند ہے۔ اور اس کمپنی کے حصہ جات خریدنے کے بہت
سے دوست خواہاں ہیں۔ اسلئے پیشتر وہ کہ کہ رب کاغذات قانونی طور پر
پر مکمل ہو جائیں۔ یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو لوگ حصہ جات
خریدنا چاہتے ہوں۔ وہ اپنے نام مکمل پتہ اور حصوں کی تعداد
مطلع کریں یہ بہت ضروری ہے۔ کہ دوست اس میں سستی نہ کریں کیونکہ جن
لوگوں کی درخواستیں پہلے آئیں گی۔ ان ہی کو ترجیح دی جائیگی دوستوں کی
ہم ان کیلئے ہم نے فارم بھیجوئے ہوئے ہیں جو

پرسین مینو فیکچرنگ کمپنی قادیان
کے دفتر سے منگوئے جاسکتے ہیں۔
(صلاح زادہ) مرزا شریف احمد

۴۔ جون کو صبح ۱۰ بجے کو قتل
ہاؤس میں داکوؤں نے مبینہ ایک بھیس
سٹاف میں متغدد کریں گے۔ اور اس میں
برطانوی سکیم کی دھمکت کریں گے۔

خط و کتابت کرتے وقت جیٹ نمبر کا
حوالہ ضرور دیں۔ درجہ تعلیم نہ ہو سکے گی۔ مینیجر

سیرت النبیؐ اور نبیوں اچھی محابہ و رواد

بند یہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے
کہ کم مہروی محمد زبیدی صاحب مجاہد
احمدیت بخیریت بدرجہ پہنچ چکے
ہیں۔ حجاب دعا فرمائیں کہ اللہ
تعالیٰ آپ کو کا حقہ اعلیٰ

ملکہ اللہ کا فریقہ سر انجام دے
 لی تو فتن عطا فرمائے۔ اور اپنی
 حفاظت میں رکھے۔ وکل التبشیر کا بیان

جماعت احمدیہ قدم آگے بڑھاؤ

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے اس مجلس شادان پر
مشاورت فرمائی کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہر شخص
سبیت کرنے لگاؤش کرے اور جو سبیت کرے
اس پر وہ ایک وجہ قتل ہوگی۔ جس نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

صیت کا بھراؤ کوں تک پہنچا جائیے۔
 دس سہارا ایک سو تک شروع صیت
 دیکھتا ہے پہنچا ہے دس لئے چاعت کو
 باطن خاص طور پر توجہ کرنی چاہیے۔
 لچا جائیے کہ کوئی مانع صیت سے

سید مرتضیٰ ہاشمی مقبرہ قادریان

برائے نام میڈ ہیں۔ ورنہ حکومت کے تمام
ممبروں کو دینے کا سونپا میں آزادی حاصل ہے
ریاستوں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا
ریاستی حکمران ملک سے علیحدہ نہیں رہ سکتے
انہیں بھی اپنی ریاستوں کا خدمت گزار
ہونے کی حیثیت سے رہنا ہو گا۔ آپ نے
کہا یہ خیال غلط ہے کہ بعض ریاستوں میں
برطانوی حکومت رہے گی۔ اگر برطانیہ برتا
سے چلا گیا تو اسے ہمسکے کے سرحد سے
اپنی حکومت چھان چوگ۔

موسلمستان کا مطالبہ
 مجلسِ شریعت، مجلسِ مسلم لیگ کی کوشش
 نے ایک قرارداد کے ذریعہ یہ مطالبہ کیا کہ
 کہ الامار اور دیگر ساحلی علاقوں پر مشتمل
 موسلمستان کے نام سے ایک آزاد حکومت
 قائم ہوئی جائے۔ کیونکہ ان علاقوں میں
 مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ اور وہ کسی
 صورت میں بھی منہ دوں کے ماتحت رہنا
 پسند نہیں کر سکتے۔

۳۳ جون کو برطانوی تجاویز کا
اعلان ہو جائیگا

نئی دہلی ۲۲ جون معلوم ہوا ہے کہ کل ۳۲ جون کو شام کے سات بجے دہلی کے مسٹر لاؤڈ مرٹن میں آل (انڈیا ریڈیو سے ایک اہم تقریر نشر کریں گے۔ اس تقریر کے بعد انتقال یافتہ ار کے متعلق برطانوی حکومت کا اعلان نشر کر دیا جائے گا۔ سید ازاں شہید جو امیر لال بہار مسٹر محمد علی جناح اور مسٹر علیہ دیسنگو آل (انڈیا ریڈیو پر تقریر کریں گے۔

لیڈروں کی کانفرنس سے متعلق
سہرکار کی اعلان

نئی دہلی ۲۲ جون ۱۹۴۷ء کی تقریر پر
ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے آج

سبع سات مہندوستانی لیدروں کی جو
کاٹھنرس معتقد ہوئی۔ اس میں واسٹل کے
ہندو نے اشتعال و فساد کے مشعل برطانوی
پاؤنیہ کی مسکیم کی نقول تمام لٹھوں کے
والے کر دیے۔ اور انہیں تفصیل کے ساتھ
دیا کہ ان کی لٹھوں میں برطانوی وزراء
کے ساتھ کیا بات چیت ہوئی۔ اور کن

ضروری خبریں

دہلی میں سیاسی سرگرمیاں
نئی دہلی ۲ جولائی ۱۹۴۷ء
ہندو اور مسلمانوں کے درمیان
مشرعوں سے ہندوستان کے متعلق برطانوی
تجارتی کے مسئلے میں بات چیت کی پہلی شام
کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں
کانگریس کے صدر جی پی سنگھ نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں اس
امر پر غور ہوا کہ ہندوستان کی آزادی کے بعد
کی کانفرنس میں کانگریس کی پارٹی کی رویت
اختیار کریں۔ پنجاب اور بنگال کی تقسیم
کے معاملہ پر بھی غور کیا گیا۔ آج شام کو
ورکنگ کمیٹی کا اجلاس پھر ہو گا۔

کلی شام کے چھ مسٹر یاقت ملی حائل
فائنس ممبر حکومت مینڈ کی کو سنی پوآل اندیا
مسلم لیگ کی ورنگ گینڈی کا ویس نووا -
سندھ اور بنگال کے وڈو رائے اعظم
اور راجہ غنیشعلی حائل خاص و عورت پر
اس میں شریک ہوئے۔ اجلاس میں آج
ہونے والی کانفرنس کے مناد پر غور کیا گیا
نیز میک مولانا محمد علی کی وفات پر دسترس
کی قرارداد پاس کی گئی۔ آج شام کو پھر
اجلاس منعقد ہو گا۔

لوہی کی میند و مہا سبھائی بجو مہ
لکھنؤ ۲ جون۔ یو۔ پی کی میند و مہا سبھائی
نے صوبہ میں امن قائم رکھنے کے لئے میند
نجاویز مرتب کر کے حکومت یو۔ پی کو بھیجی ہیں
ان میں سے ایک تجویز یہ ہے کہ پولیس میں
میند و مل اور مسلمانوں کو ان کی آبادی کے
تناسب سے بھرتی کیا جائے۔ ایک تجویز
یہ کی گئی ہے کہ ہتھیار رکھنے کے قانون
میں توسیع کی جائے۔ اور یو۔ پی واصل کے
ممبر رائے و میند کو ہتھیار رکھنے کی اجازت
دے دی جائے۔

کامد سی بجی کا بیان
تھی دہلی ۲ جون ۱۸۵۷ء میں لے آئی پارکسٹا
کی تقریب میں کلمہ سر منہ دوستانہ کو
سمجھ لینا چاہیے کہ اگر اندر اب فی الحقیقت
منہ دوستانہ سے جا رہے ہیں۔ اور ہمیں
آزادی کی لہری والی ہے اس وقت بھی
والسٹر کے منہ مرکزی کو غصہ کے

لیڈروں کی تاریخی کانفرنس
م شروع ہو گئی

سہی دلی ۲ جون انتقالِ اقدس کے سلسلے
 میں برطانوی شاہِ دہلی نے اپنے کے لئے
 دوا کے لئے مندر لارڈ مونت بیٹن نے مزید ہستی
 لیاؤں کی جو کافر نے بلائی تھی۔ آج
 صبح دس بجے دوا کے عمل میں وہ
 شروع ہو گئی۔ دوا کے اس کافر نے
 کے صدر تھے۔ دو گھنٹے سے کچھ زیادہ
 عرصہ تک کافر نے جاری رہی۔ سب سے
 پہلے مسٹر محمد علی جناح صدرِ اول آئے
 مسلم لیگ دوا کے عمل میں پہنچے۔ اس
 کے بعد عدوت جو ہر لال نہرو مسٹر چیل
 اور دچامیہ کی ملائی آئے۔ اور پھر
 مسٹر بلو پور مسٹر پنچ۔ سب سے
 آخر میں مسٹر یاقوت علی خاں اور سرور علی
 فشر آئے۔

کافر جس کی کارروائی ختم ہونے کے بعد مسٹر جناح بینک منٹائیڈ ہارٹس سے تبادلہ خیالات کرتے ہوئے اس کے بعد تپ اپنی کو مٹی پر تشریف لے گئے جہاں پیر ابوان دایان ریاست کے چانسلر نواب صاحب بھوپال نے آپ سے ملاقات کی۔ مسٹر جناح کے جانے کے بعد وہ لڑکے نے کانہ صلی جی کو ملازمت کے لئے بلایا جانتے کانہ صلی جی ۱۲½ بجے جگ بستی سے روانہ ہو گئے۔ آج آپ کا یون برت ہے۔

کافورس کے حتم ہونے پر کانگرس نے
اجارہ کو بلانی اور میٹ تہرہ سرد اور مل
کل کو مٹی پر رکھے۔ اب یہاں سرد اور پیل
مشورہ کرتے رہے۔

کل دن کے چار بجے واپس آئے
ریاستی نمائندوں کو ملاقات کے لئے
دعوہ کیا۔ یہ زمانہ نہیں مہی سلطانوی تہذیب
پر مطلقہ کیا جائے۔

کلا شام کو چار بجے وائس روائے نے سمن دیا سستی
نمائندوں کو مخاطبات کی دعوت دی ہے ان میں ذیل ہیں
ممبران کے علاوہ ہمارے جونیئر و جونیئر ڈپٹی و سیکریٹری
پکا ٹیڈر ہے پورے میسر کے ہزاروں اعظم اور ان کے
ایک سو تالیف شاعران احمد علی خاں خاں کے۔